نمبر : 2440

کتاب کا نام... :۔ قصہ مانگرولی شاہ

مصنف .... :۔ شیخ دین (قاضی عظیم الدین)

مہر ومالک.. :۔ مولوی عبدالغنی ولد محمد عالم

سائز............... :۔ 23x16cm سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۹۳ کاتب .... :۔ دادا بھائی

تاریخ تصنیف :۔ 1216 AH خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ داستان (ادب)

آغاز............... :۔ رب یسر ولا تعسر و تمم بالخیر۔ بسم اللہ

دل نی میری کھایون کچھ یاد کر خدا کی

پاوی تون فیض جس سی تعریف کر... کی

اختتام .... :۔ قصہ پٹن پر بھاس کا کہتایون اب سارا جمع خوش بیت یو مجموع ھی ھیگا یہ سارا لمدعا

شعبان کی چوبیسوی وہ روز تھا عید جمعہ یہ باتھی باتھی ساچی سبھی سنکر نکریو کچھ گمان

سنیویون کان دھر کی کرنی جوھی خدا کی

گذری نبی کون چار سو ستر برس پھنچی ھے جب

اسوقت میں جھگڑا کیا پٹن اوپر بادشاہ نی جب

اسلام تب قایم ھوا منکروی ری گئی ھین اب

حاجی منگلوری شاہ نے کیا حکمتان کیتی عجب

ترقیمہ .... :- ایک ہزار دو سو برس، سولا اوپر گذرے تھے جب

حاجی منگلوری شاہ نی کیا حکمتاں کیتی عجب

چلیا ظفر کی ساتمین شعبان میں پورا ہے سب

لکھیا ہے دادا بھائی نے کیا قلم کون پکڑ عجب

سنیو کان دھر کے کرنی جو ہے خدا کی

قصا ولیکا میں کہا مذکور پٹن کا تمام

اسلام دین قائم ہوا بھیجو درود اور سلام

ھمراہ پر احمد نبی حسین دیکا جاری کلام

کر کے فضل بخشے خدا رکھے مدد حضرت امام

تمت تمام شد کار حسن نظام

حالت .... :- مجلد۔ مکمل۔ آغاز کے چند اوراق کا کاغذ رنگین اور باقی اوراق سفید ہیں۔ ہر چہار مصرعوں کے بعد ٹیپ کا مصرعہ سرخ روشنائی میں لکھا ہوا ہے۔ خط اچھا ہے لیکن زبان صاف نہیں ہے۔

نوٹ .... :- سن ہجری ۴۷۰ میں گجرات کے سورٹھ نامی علاقے میں واقع پربھاس پاٹن نامی شہر پر مسلمانوں کی فتح اور غلبہ کی داستان ہے۔ اس معرکہ میں حاجی منگلوری شاہ نام کے کردار نے بڑی شجاعت اور بہادری کا مظاہرہ کیا تھا۔

اس قصہ کے مصنف قاضی عظیم الدین عرف شیخ دین سومناتھ پٹن کے مثنوی نگاروں میں تھے۔ ان کی مثنوی مانگرولی شاہ کا قصہ، کالی گوری وغیرہ مشہور ہیں۔ یہی خاندان جونا گڈھ کے قاضی احمد میاں اختر مرحوم کا ننہیال تھا۔ (سید ظہیر الدین مدنی، سخنوران گجرات، ص ۳۳۲، قومی کونسل برای فروغ اردو زبان، نئی دہلی۔ دوسرا ایڈیشن۔ ۱۹۹۹ء۔